12467 ـ بے نماز سے عقد نکاح کا حکم (نکاح کے وقت بے نماز تھا اوربعد میں پڑھنیا شروع کردیا)

سوال

جب ہم نے شادی کی تومیرا خاوند نماز نہیں پڑھتا تھا شادی کوتین برس ہوچکے ہیں ، اورشادی کے کچھ ہی عرصہ بعد میں نے اسے نماز پڑھنے پر راضي کرلیا تووہ پڑھنے لگا ، توکیا یہ شادی باطل ہے ... اس لیے کہ وہ شادی کے وقت بے نماز تھا ... اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے جب پوچھا گیا کہ جوپہلے نماز نہ پڑھے اورپھر اللہ تعالی اسے ہدایت سے نوازے تواس سے عقد نکاح کا حکم کیا ہے ؟

توان کا جواب تھا :

جب بیوی بھی خاوند کی طرح نماز نہ پڑھتی ہو تو پھر ان کا نکاح صحیح ہے ، اوراگر بیوی نمازی ہے توپھر عقدنکاح کی تجدید کرنی واجب ہے ، اس لیے کہ مسلمان عورت کا کافرمرد سےنکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورتم مشرکوں سے اس وقت نکاح نہ کرو جب تک وہ مومن نہیں ہوجاتے ۔

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ تم مسلمان عورتوں کا ان سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ اسلام قبول نہیں کرتے ۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اگرتمہیں یہ علم ہوجائے کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو ، وہ عورتیں ان کفار کےلیے اور اور نہ ہی وہ کفار ان عورتوں کے لیے حلال ہیں الممتحنة ۔

والله اعلم .